Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat Urdu Medium Chapter 3 Preparation

Q1. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے کے لیے کیا ارشاد فرمایا.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی زات پر بھروسہ اور یقین کام لتھا کہ اللہ تعالی ہماری ضرور مدد فرمائے گا اور دین اسلام کا غلبہ حاصل ہوگا.

Q2. سخاوت و ایثار سے کیا مراد ہے؟

Ans 1: سخاوت کا معنی کھلے دد سے خرچ کرنا ہے- اللہ تعالی نے انسان کو جو مال عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالی کی خوش نودی حاصل کرنے کے لیے اس کے بندوں پر مال خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے. انسان اگر اپنی ضرورت اور حاجت ہونے کے باوجود خرچ کرے تو یہ بہترین سخاوت ہے اسی کو ایثار کہا جاتا ہے- سخاوت کے مختلف طریقے ہیں: مثلا فقرا اور مساکین کو کھانا کھلانا، یتیموں کی پرورش کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور عوامی فلاح و بہبود کے مختلف امور انجام دینا- اللہ تعالی نے ایثار کرنے والے لوگوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اور وہ اپنے اپ پر9انہیں) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید حاجت ہو".

Q3. غزوہ حنین میں حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتنے کفارہ کو واصل جہنم کیا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے تنہا تیس مشرکوں کو قتل کیا، جبکہ مرنے والے کفار کی کل تعداد تین سو زائد تھی- اس غزوہ مین چار مسلمان شہید ہوئے.

Q4. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی رضاعی والدہ حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں-

Ans 1: حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالی عنہفرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ایک روز مجھ سے کہنے لگے : اماں جان1 میرے بہن بھائی دن بھ رنظر نہیں آتے، یہ صبح کو اٹھ کر روزانہ کہاں چلے جاتے ہیں؟ میں نے کہا یہ یہ لوگ بکریاں چرانے جاتے ہین-یہ سن کر آپ نے فرمایا: اماں جان! آپ مجھے بھی میرے بہن بھائیوں کے ساتھ جانے کی اجازت دے دیجیے.

Q5. غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

Ans 1: غزوہ حنین میں اللہ تعالی نے اہل اسلام کو بے شمار مال غنیمت عطا فرمایا- اس مال غنیمت میں چھے ہزار جنگی قیدی ، چوبیس ہزار اونٹ، چالیس ہزار بکریاں اور چار ہزار بکریاں اور چار ہزار اوقیہ چاندی شامل تھی-

---

Q6. سخاوت کی مالی، بدنی اور علمی صورتوں کی وضاحت کریں-

Ans 1: سخاوت کو اگر وسیع مفہوم میں دیکھا جائےتو مال و دولت کے ساتھ ساتھ علم ، وقت اور صحت میں بھی انسان سخاوت کرسکتا ہے. علم کی بات اس شخص کو بتانا جو واقف نہین یہ بھی سخاوت ہے. کسی بیمار اور پریشان حال شخص کو وقت دے دینا جس سے اس انسان کا دل بہل جائے یہ بھی سخاوت ہے. صحت مند آدمی کا کسی بیمار بوڑھے اور کزور شخص کے کسی معاملے میں مدد کرنا بھی سخاوت ہے.

Q7. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کا بہن بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک تحریرکریں-

Ans 1: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سگے بہن بھائی نہیں تھے- آپ خاتم النبین کی رضاعی بہن حضرت شیما نبی کریم خاتم النبین کو گود میں کھلایا کرتی تھیں اور پنگھوڑے میں لوریاں دیتی تھیں-امیر حمزہ رضی اللہ تعالی کے رضاعی بھائی بھی تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوہرے رشتے کی وجہ سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کے لیے بہت شفقت اور محبت کے جذبات رکھتے تھے- ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے- اعلان نبوت سے پہلے آپ خاتم النبین کے دوستوں میں حضرت ابوبکر

صدیق رضی اللہ تعالی ، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالی اور حضرت ضماد بن ثغلبہ رضی اللہ تعالی سر فہرست ہیں- یہ تمام احباب نہایت ہی بلند اخلاق اور باوقار لوگ تھے، آپ کے اپنے دوستوں سے تجارتی تعلقات بھی تھے-

---

Q8. وفدعبدلقیس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے کون سی دعا فرمائی.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے ان کے لیے عدا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے اللہ ! عبدالقیس والوں کی بخشش فرما.یہ وف دسن دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رہا. قرآن مجید اور احکام شریعیت سیکھے.

Q9. وفد بنو تیمیم کو بارگاہ رسالت میں حاضری کے کیا اداب سکھائے گئے.

Ans 1: وفد تمیم کا وفد 9 ہجری کے آغاز میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا. یہ لوگ اپنے قیدیوں کو آزاد کرانا چاہتے تھے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بے آرام کیا. جس میں رسول اکرم رسول اللہ خاتم النبین کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سکھائے کہ اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کی آواز سے بلند نہ کرو.نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو یوں نہ پکارو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو.

Q10. عام الوفود کا معنی اور مفہوم بیان کریں-

Ans 1: عام کا معنی"سال " اور وفود جمع ہے وفد کی جس کا معنی لوگوں کی جماعت ہے- عام الوفود سے مراد وہ سال ہے جس میں پورے عرب سے کثرت کے ساتھ وفود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے.فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد دور دراز علاقوں مین پیغمبر اسلام خاتم النبین اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کے اعلی اخلاق کے چرچے ہوئے اور لوگوں میں یہ شوق پیدا ہوا کہ ہم بھی اسلام کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل کریں لہذا بہت سے علاقوں سے جوق در جوق وفودحاضر ہونے لگے.
